باب 23
پوچم پلی

وانی اور پرساد مُکھتا پور نامی گاؤں میں رہتے ہیں۔ ان کا گھر ہمیشہ رنگ برنگے چمکیلے دھاگوں کے ڈھیروں سے بھرا رہتا ہے۔ ان کے ماں باپ اور خاندان میں ہر کوئی بُن کر ہے۔ یہ لوگ جو بُنائی کرتے ہیں وہ بہت خوبصورت اور انوکھی ہوتی ہے۔

مُکھتا پور گاؤں آندھرا پردیش کے ضلع پوچم پلی میں واقع ہے۔ اس ضلع میں زیادہ تر خاندان بُن کروں کے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو مخصوص کپڑا وہ بنتے ہیں اسے ''پوچم پلی'' کہا جاتا ہے۔

گاؤں والے اس کام کو کافی عرصے سے کر رہے ہیں۔ وانی اور پرساد کے والدین نے بنائی کا کام اپنے بزرگوں سے سیکھا تھا۔

برائے استاد: بچوں کو اس حقیقت سے واقف کرائیں کہ زیادہ تر روایتی فنون گھر پر ہی سیکھے جاتے ہیں۔ پوچم پلی جیسے مختلف دستکاری کے کام سیکھے جا سکتے ہیں۔ آپ دوسرے روایتی پیشوں جیسے قالین بننا، کھلونے بنانا، عطر بنانا وغیرہ، کے بارے میں گفتگو کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

پوچم پلی ساڑیاں بنانے کا عمل

اب وانی اور پرساد بھی اسکول سے واپس آنے کے بعد اپنے والدین کی مدد کرتے ہیں۔ یہ بنائی بہت محنت کا کام ہے۔اصلی بُنائی شروع کرنے سے پہلے اور بہت سے مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔

دھاگے سے کپڑے تک

والد پوچم پلی شہر سے دھاگوں کے پوٹلے لاتے ہیں۔ماں پھر ان دھاگوں کو کھولتے پانی میں ڈالتی ہیں تاکہ تمام گرد اور داغ دھبے دور ہو جائیں۔ پھر سب لوگ دھاگوں کو چمکیلے رنگوں سے رنگتے ہیں۔ یہ دھاگے پھر خشک کیے جاتے ہیں اور ان کے بنڈل بنائے جاتے ہیں۔ان بنڈلوں کو کرگھے پر لگایا جاتا ہے اور کپڑا بنا جاتا ہے۔ریشم کی ساڑیاں اور ریشم کا کپڑے ریشم کے دھاگوں سے بُنے جاتے ہیں۔سوتی دھاگے کا استعمال سوتی ساڑیاں، کپڑے، چادریں وغیرہ بننے کے لیے کیا جاتا ہے۔

کرگھے میں بہت ساری سوئیاں ہوتی ہیں۔سوئیوں کی لمبائی اور تعداد کپڑے کے ڈیزائن کے مطابق تبدیل ہوتی رہتی ہے۔بنکر خوبصورت پوچم پلی ساڑیاں چمکدار گہرے رنگوں میں بنتے ہیں۔اپنے روایتی فن کی وجہ سے انھوں نے اپنے علاقے کو دنیا بھر میں مشہور کر دیا ہے۔

ایک فن خطرے میں

ایسی خاص ساڑیاں بننے کے لیے بہت ہی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے اور اس میں کئی دنوں کی سخت محنت بھی لگتی ہے۔ اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی یہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ ان ساڑیوں کے عوض اچھی قیمت حاصل ہو سکے۔روز بروز ریشم مہنگا ہوتا جا رہا ہے۔ بڑے دکاندار ساڑیوں کی بہت کم قیمت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود ان کو بہت زیادہ داموں میں فروخت کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ بہت سارے بنکر اپنے خاندانی فن کو ترک کرتے جا رہے ہیں۔ بہت سے اپنے گاؤں کو چھوڑ کر مزدوری کرنے بڑے شہروں میں جا رہے ہیں۔

اس مسئلہ کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ہم انھیں بہتر قیمت دلا کر ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ورنہ یہ قیمتی فن ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

برائے استاد: بہت سارے روایتی پیشوں میں مختلف قسم کے اوزاروں اور مہارتوں کا استعمال ہوتا ہے۔اس بات پر زور دیں کہ سارا خاندان ایک چیز بنانے میں لگا رہتا ہے اور ہر ایک کی الگ الگ ذمہ داری اور فرائض ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

گفتگو کیجیے

وانی اور پرساد نے یہ خوبصورت فن اپنے گھر والوں سے سیکھا تھا۔ تمھیں کیا لگتا ہے کہ وہ جب بڑے ہو جائیں گے تو کیا اپنے بچوں کو اس فن کی باریکیاں سکھائیں گے؟

اپنی کاپی میں لکھو

- کیا تم نے کسی کو کبھی کرگھے پر کچھ بنتے ہوئے دیکھا ہے؟ وہ کیا بُن رہے تھے؟ اور کہاں بن رہے تھے؟
- ساڑی کے دھاگے رنگے جاتے ہیں۔ کیا تم اور بھی کسی چیز کے بارے میں جانتے ہو جو رنگی جاتی ہو؟
- اگر تم وانی کے گاؤں گھومنے جاؤ تو ایسا لگے گا کہ سارا گاؤں ہی ساڑیاں بُن رہا ہے۔ کیا تم ایسے کسی اور کام کے بارے میں جانتے ہو جہاں بہت سارے لوگ مل کر ایک جگہ پر ایک ہی کام کرتے ہوں؟
- کیا وہ کچھ سامان بناتے ہیں؟
- اس سامان کو بنانے کے طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کرو؟ وہ کیا کیا مختلف اقدام کرتے ہیں؟
- اس سامان کو بنانے میں کیا مرد اور عورتوں کے کام مختلف ہوتے ہیں؟
- کیا بچے بھی اس کام کو کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں؟

معلوم کرو اور لکھو

- ایک لوہار، بڑھئی اور کمہار سے ان کے کام کی نوعیت کے بارے میں بات کرو۔

- انھوں نے یہ کام کرنا کہاں سے سیکھا؟

© NCERT not to be republished

◎ انھوں نے اس کام میں مہارت حاصل کرنے کے لیے کیا کیا باتیں سیکھیں؟

◎ کیا انھوں نے یہ کام اپنے خاندان میں یا کسی اور کو کرنا سکھایا ہے؟

مندرجہ ذیل ٹیبل میں مختلف کاموں کی فہرست دی گئی ہے۔ کیا تم ایسے لوگوں کو جانتے ہو جو اس طرح کے کام کرتے ہیں؟ ان کے نام پہلے کالم میں درج کرو۔ دوسرے کالم میں لکھو کہ انھوں نے یہ کام کس سے سیکھا؟

کام کی قسم	لوگوں کے نام جو یہ کام کرتے ہیں	یہ کام انھوں نے کہاں سے سیکھا؟
کھانا پکانا	وانی اور پرساد کے والدین	اپنے بزرگوں سے
کپڑے بننا		
سائیکل کی مرمت		
ہوائی جہاز اڑانا		
سلائی اور کڑھائی		
گانا		
جوتے بنانا		
پتنگ اڑانا		
کاشتکاری		
بال کاٹنا		

© NCERT not to be republished

برائے استاد: پوچم پلی کی ہی طرح ہندوستان میں خاص چیزیں بنانے کے لیے بہت سے مقامات مشہور ہیں۔ یہ چیزیں اس جگہ کے نام سے مشہور ہوگئی ہیں جہاں وہ تیار کی جاتی ہیں۔ جیسے کلّو شالیں، مدھوبنی پینٹنگ، آسام سلک، کشمیری کشیدہ کاری وغیرہ۔ کیا آپ اور مثالوں کے بارے میں جانتے ہیں؟ کلاس میں اس کے بارے میں بات چیت کریں۔